© rasailojaraid.com

مولانا عارف جاوید محمدی آف کویت کی جامعہ سلفیہ آمد
رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے استقبال کیا

جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی کویت کے دیرینہ رفیق مولانا عارف جاوید محمدی جامعہ سلفیہ تشریف لائے۔ رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے اپنے دیگر رفقاء کے ہمراہ ان کا استقبال کیا۔ مولانا موصوف کو جامعہ کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ جامعہ کی تعلیمی، تربیتی اور دعوتی سرگرمیوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ خاص کر نیو کیمپس کے تعمیری کام کا موقعہ پر جائزہ لیا گیا اور کام کی تکمیل کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ مولانا عارف صاحب نے اس موقعہ پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ کسی کام کی تکمیل کے لیے اخلاص عمل کی ضرورت ہے۔ جس سے کام میں برکت آتی ہے اور اس کے دوررس نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ انہوں نے جماعت کے کبار علماء کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ کی مساعی کا نتیجہ ہے کہ آج گوجرانوالہ میں انقلاب آیا ہوا ہے۔ جامعہ سلفیہ کی بنیاد میں یہی خلوص ہے اور آج یہ ادارہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ نئے کیمپس کی تکمیل سے تعلیم کی نئی راہیں کھلیں گی غریب اور محنتی طلبہ کو تعلیم کے مواقع ملیں گے۔ نیز اس میں داخل ہونے والے طلبہ کو دین کے بارے میں سچی اور حقیقی رہنمائی ملے گی۔

اس موقعہ پر میاں نعیم الرحمٰن نے معزز مہمانوں کی جامعہ آمد اور ان کے پُرخلوص تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ نیز انہوں نے جمعیۃ احیاء التراث الاسلامی کے قائد الشیخ طارق العیسی اور الشیخ فلاح المطیری کی خدمات جلیلہ کو خراجِ تحسین پیش کیا جو مسلمانوں کی تعمیر و ترقی کے لیے بے لوث کام کر رہے ہیں اور نہایت معتبر اداروں کے ساتھ دامے درمے سخنے تعاون کرتے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آخر میں حافظ مسعود عالم صاحب نے خیر و برکت کی دعا کی۔ پروگرام میں اساتذہ کرام کے علاوہ پرنسپل جامعہ محمد یاسین ظفر، صوفی احمد دین، مولانا محمد یوسف انور نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

جامعہ سلفیہ کے اعلیٰ سطحی وفد کی سعودی سفیر سے ملاقات نئے سفارت خانہ کی تعمیر پر مبارک باد پیش کی۔

جامعہ سلفیہ کے اعلیٰ سطحی وفد نے صدر جامعہ میاں نعیم الرحمٰن کی قیادت میں 17 مارچ 2008 کو سعودی سفیر جناب علی بن سعید عواض العسیری سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ وفد نے نئی عمارت کی تعمیر اور اس میں منتقلی پر دلی مبارک باد پیش کی۔ اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس نئی جگہ کا خیر و برکت کا ذریعہ بنائے۔ ہر فتنہ اور آزمائش سے محفوظ رکھے۔ سعودی سفارت خانے کی نئی بلڈنگ حال ہی میں مکمل ہوئی ہے جو کہ بہت خوبصورت اور اسلامی طرز تعمیر کا شاندار نمونہ ہے۔ اور سعودی کلچر کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ سعودی سفیر نے وفد کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ جامعہ سلفیہ ایک معروف تعلیمی ادارہ ہے۔ جس کے ساتھ ہمارا دلی لگاؤ ہے۔ وفد نے جامعہ کی تعلیمی، دعوتی سرگرمیوں نیز نئی یونیورسٹی کی تعمیر اور اسکی منصوبہ بندی سے آگاہ کیا۔ جسے جناب سفیر نے بے حد سراہا۔ اور فرمایا کہ خیراتی کاموں میں تعاون کو یقینی بنانے کے لیے سعودی حکومت نے جو پالیسی وضع کی ہے وہ بہت شفاف اور عدل و انصاف پر مبنی ہے۔ اور سعودیہ پوری دنیا میں تعلیمی، رفاہی، دعوتی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ وفد میں صدر جامعہ کے علاوہ پروفیسر حافظ مسعود عالم اور پرنسپل جامعہ سلفیہ چودھری یٰسین ظفر شامل تھے۔ انہوں نے بھی سعودی خدمات پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقعہ پر جناب سفیر کو ایک خوبصورت سینری پیش کی۔ وفد نے رئیس شؤن الاسلامیہ جناب ھلال الحکمی سے بھی ملاقات کی اور نئی عمارت کے قیام پر مبارک باد اور انہیں یادگار سینری پیش کی۔ انہوں نے بھی وفد کا شکریہ ادا کیا۔ اور اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

اس سے قبل وفد نے مدیر مکتب الدعوۃ الشیخ محمد بن سعد الدوسری سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اور جامعہ میں منعقد ہونے والی عالمی قرأۃ کانفرنس میں شرکت کا دعوت نامہ پیش کیا۔ اور دعوتی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال ہوا۔ مدیر صاحب نے اس موقعہ پر فضیلۃ الشیخ دکتور اکرم حسین علی کی رحلت پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اور دعا مغفرت فرمائی۔

© rasailojaraid.com